

نمبر ۳۵۲۹
ایک خطبہ

شائع شدہ بروز جمعرات، ۱۴ ستمبر ۱۹۱۶
دی گئی سی۔ ایچ۔ سپرجین کے ذریعے
میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیوٹنگٹن میں

"جیسا تُو نے حکم دیا ویسا ہی کیا گیا، تُو بھی جگہ ہے۔"
لوقا ۱۴:۲۲

کس قدر خوشی کی بات ہے کہ انسان کا غضب بھی خداوند کے جلال کا سبب بنتا ہے! اس کی ایک مثال شادی کے ضیافت کی تمثیل میں دیکھی جا سکتی ہے۔ جن لوگوں کو پہلے بلایا گیا تھا، انہوں نے اُسے سے انکار کر دیا۔

انہوں نے جان بوجھ کر گھر کے مالک کی بے عزتی کرنے کی ٹھانی، اس کی دعوت کو ٹھکرا دیا، اور اس کی میزبانی کو قبول نہ کیا۔ لیکن بجائے اس کے کہ ان کے انکار سے اُس کی عزت میں کمی آتی، وہ خود اپنی مرضی کے خلاف اُس کے جلال میں اضافہ کا باعث بنے۔ اگر وہ آ جاتے، تو بس یہی کہا جاتا کہ اُس نے اپنے خاص دوستوں کے لیے ایک بڑی دعوت تیار کی۔ مگر جب اُنہوں نے اس کی مہمان نوازی سے فائدہ نہ اٹھایا، تو اُس نے کوچہ و بازار کے فقیر اور گلیوں کے کناروں پر بیٹھے مسکینوں کو بلا بھیجا اور اُن سب کو خوش آمدید کہا۔

یوں سارے ملک میں اُس کی سخاوت کی شہرت پھیل گئی، اور ہزاروں زبانوں نے اُس میزبان کی حمد و ثنا کی، جس نے ایسے نادار مہمانوں کے لیے اتنی شاندار ضیافت کا اہتمام کیا۔

پس کوئی مغرور، متکبر، یا ٹھٹھا کرنے والا یہ نہ سمجھے کہ اُس کی خود پسندی خدا کے ابدی منصوبہ کو زائل کر سکتی ہے، یا اُس کی بے پناہ رحمت کو شرمندگی میں ڈال سکتی ہے۔ اے گناہگار! اگر تُو نجات دہندہ کو رد کرتا ہے، تو یہ تیرا ہی نقصان ہو گا، نہ کہ اُس کا۔ اگر تُو بغیر مسیح پر ایمان لائے جیتا اور مرتا ہے، تو اُس کا بولناک بدلہ تیرے ہی سر پر آئے گا۔ جب راست باز اپنے خیال میں خود کفیل ہو کر اُسے رد کرتے ہیں، تو يسوع فرماتا ہے، "میں راست بازوں کو نہیں بلکہ گناہگاروں کو توبہ کے لیے بلانے آیا ہوں۔"

جب دولت مند اور حاکم خوشخبری کو رد کرتے ہیں، تو "غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔" اور جب عقلمند اور فہیم اُسے رد کر دیتے ہیں، تو وہ "تنہے بچوں پر ظاہر کی جاتی ہے۔"

یوں خداوند جلال پاتا ہے، چاہے بنی آدم کا مزاج کیسا ہی متلاطم کیوں نہ ہو۔ پس اے میرے بھائیو، جب ہم دیکھیں کہ لوگ مسیح کی خوشخبری کے خلاف غضبناک ہیں، تو صبر کے ساتھ ٹھہرے رہیں۔ وہ اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اُس کا منصوبہ قائم رہے گا، اور وہ اپنی مرضی کو پورا کرے گا۔ لگام ان کے منہ میں ہے، آنکس ان کی ناک میں ہے۔ وہ چاہے جتنا بھی گرجیں، وہ اُس قوت کا مقابلہ نہیں کر سکتے جس کے وسیلہ سے وہ ہوا میں بکھرے ہوئے بھوسے کی مانند اڑائے جاتے ہیں۔ وہ ضرور اپنا کام پورا کرے گا اور اُس کا نام جلالی ٹھہرے گا۔

اور یہ بھی کتنی خوشی کی بات ہے کہ خداوند کا غضب بے قابو ہونے کے بجائے اُس کی نیکی کو ظاہر کرتا ہے۔ جب میں نے ابھی تمثیل کو تمہارے سامنے پڑھا، تو تم نے سنا کہ جب اُس شخص کو جس نے ضیافت تیار کی تھی، غصہ آیا، تو اُس نے کہا، "جلدی سے کوچہ و بازار میں جا کر اندھوں، شل لوگوں اور لنگڑوں کو ضیافت میں لے آؤ۔" اُس کا دل ایسا مہربان تھا کہ اُس کا غضب بھی اُسے غیر معمولی فضل کے کام کے لیے ابھار رہا تھا۔

خداوند یہود پر غضبناک ہوا، اور اُس کے رسول غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوئے۔ زیتون کے قدرتی ڈالیاں اُس کے قہر کے سبب سے توڑ دی گئیں، لیکن پھر کیا ہوا؟ اُس نے ہمیں، جو جنگلی زیتون کی شاخیں تھے، اپنے میں پیوند کر لیا، حالانکہ ہم بیگانہ اور اجنبی تھے۔ چنانچہ اسرائیل پر اُس کے غضب کے باوجود، غیر قوموں کو اس سے برکت ملی، اور اُن کی نامنظوری ہمارے لیے صلح کا دروازہ بن گئی۔

کیا ہم اسے اُس کے انتظام کا اصول نہ سمجھیں؟ جب کوئی جماعت کلام سنتی ہے اور اُسے اپنے قدموں تلے روند ڈالتی ہے، تو تعجب کی بات نہیں کہ خداوند اپنے غضب میں اُس جگہ سے چراغدان کو ہٹا دے۔ لیکن کیا وہ اُس چراغدان کو توڑ دیتا ہے؟ نہیں،

بلکہ وہ اُسے کسی اور جگہ منتقل کر دیتا ہے۔ وہ نور جو پہلے جن کے پاس تھا، انہوں نے ٹھکرا دیا، مگر دوسرے اس کی روشنی سے منور ہوتے ہیں۔

اے حیرت انگیز خداوند! ہم تجھ کو مبارک کہتے ہیں کہ جب تیرا غضب بھڑکتا ہے، تو تیری رحمت اور بھی روشن ہو جاتی ہے۔ جب بادل گرجتے ہیں اور طوفان آتا ہے، تو انہی کے درمیان چاندی کی بوندوں کی مانند نرم نرم بارش زمین کو خوشی بخشی ہوئی ہے۔

"ہمارے متن میں خادم کہتا ہے، "جیسا تُو نے حکم دیا، ویسا ہی کیا گیا، تُو بھی جگہ ہے۔"
 "یہاں میں ایک اطمینان بخش اعلان دیکھتا ہوں، "جیسا تُو نے حکم دیا، ویسا ہی کیا گیا۔"
 "ایک حیرت انگیز بیان، "تُو بھی جگہ ہے۔"
 اور ایک ضمنی تکمیل، کہ وہ جگہ بالآخر بھر دی جائے گی۔

—پہلی بات تو یہ ہے کہ

۔ ایک پسندیدہ اعلان ۱

خادم نے کہا، "جیسا تُو نے حکم دیا، ویسا ہی کیا گیا۔" وہ جو خداوند کی بہترین خدمت کرتے ہیں، عموماً اپنی خدمات کے بارے میں کم ہی کہتے ہیں۔ جب میں کسی کو اپنے روحانی مقام پر فخر کرتے ہوئے سنتا ہوں، تو مجھے اُس کی کمزوریوں پر شبہ ہونے لگتا ہے۔ میں ایک ایسے شخص کو جانتا تھا جو ہمیشہ اپنی دینداری پر شیخی بگھارتا تھا، مگر جب وہ ایک سنجیدہ ایماندار سے مخاطب ہوا، تو مختصر جواب ملا۔ اُس نے پوچھا، "کیا تم میں کوئی فضل نہیں؟" اُس دوسرے نے کہا، "ہاں، مگر ایسا کوئی نہیں جس پر فخر کر سکوں۔" وہ شاگرد جو سب سے زیادہ فضل سے معمور ہوتا ہے، سب سے کم فخر کرے گا۔ فروتنی ایک خادم کے شایان شان ہے۔ "یہ کام ہو گیا" کہنا "میں نے جیسا تُو نے فرمایا ویسا کیا" کہنے سے کہیں بہتر ہے۔

اسی طرح تمثیل میں جس شخص نے پانچ مَن حاصل کیے، اُس نے آ کر یہ نہیں کہا، "اے خداوند، میں نے پانچ مَن حاصل کیے ہیں،" بلکہ کہا، "تیرے ایک مَن نے پانچ مَن حاصل کیے ہیں۔" یہ بات محض زبان کی بناوٹ نہ تھی، بلکہ مناسب حلیمی کے ساتھ کہی گئی تھی۔ اسی طرح، جب خداوند کی کلیسیا مسیح کے حکم کے مطابق عمل کرتی ہے، تو وہ ہمیشہ اپنے آپ کو خاکسار خادم سمجھ کر مزید خدمت کے لیے تیار پائے گی، اور یہی اُس کا فرض ہوگا۔

مزید برآں، یہ اعلان ایک منتظر حالت میں دیا گیا تھا، گویا کسی اور کام کے لیے حکم ملنے کی توقع ہو۔ "جیسا تُو نے حکم دیا، ویسا ہی کیا گیا، تُو بھی جگہ ہے۔" خادم ضیافت کی نشستیں بھرنے کے لیے مزید کام کرنے کو تیار کھڑا دکھائی دیتا ہے۔ ہمیں بھی، جب ہم اپنی پوری کوشش کر چکے ہوں، ہمیشہ نئے احکام کے انتظار میں رہنا چاہیے، کبھی یہ نہ کہنا چاہیے، "اب میں نے کافی خدمت کر لی، اب میں سبکدوش ہو سکتا ہوں۔" بلکہ ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اُس نے ہمیں خدمت کے قابل بنایا، اور کامیابی سے حوصلہ پاکر مزید خدمت کا عزم کرنا چاہیے۔ ہمیں دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں دکھائے کہ ابھی کیا باقی ہے، اور مزید کس خدمت کا شرف ہمیں بخشا جا سکتا ہے۔

اے میرے خداوند، میں تیری خدمت میں بوڑھا ہو گیا ہوں، تو اپنے وعدہ کو مجھ میں پورا کر، وہ بڑھاپے میں بھی پھل لائیں گے، تاکہ خداوند کی راستی ظاہر کریں۔ مجھے اپنی پسندیدہ خدمت سے علیحدہ نہ کر۔ کسی اور کام کے لیے مجھے عزت بخش۔ میرے مشتاق دل کو کسی نئے حکم سے خوش کر۔ مجھے حکم دے کہ تیری مرضی کو بجا لاؤں یا اُس کے لیے ڈکھ اٹھاؤں، مگر مجھے نظر انداز نہ کر، مجھے بے کار، بے عزت، اور بے دل نہ ہونے دے کہ میں اپنے خداوند کے احکام کی تعمیل میں سست ہو جاؤں۔

پس خداوند کی کلیسیا کو ہمیشہ یہ محسوس کرنا چاہیے کہ وہ کبھی اُس مقام پر نہیں پہنچی جہاں وہ کہہ سکے، "اب آرام کر اور شکرگزار ہو۔" نہیں، اُس کا شعار ہمیشہ یہ ہونا چاہیے: "اور آگے، اور آگے، اور آگے!" اگر اُس کے مشن نے ایک براعظم کو مسیحی بنا دیا ہے، تو اُسے دوسرے پر چڑھائی کرنی چاہیے۔ اگر آدھی دنیا میں خوشخبری پھیل چکی ہے، تو جب تک باقی آدھی دنیا میں بھی مسیح کا نور نہ چمک جائے، کلیسیا کو آرام نہیں کرنا چاہیے۔ "جیسا تُو نے حکم دیا، ویسا ہی کیا گیا، تُو بھی جگہ ہے۔" —مزید کام کے لیے جگہ، کیونکہ تیرے دسترخوان پر مزید مہمانوں کے لیے جگہ باقی ہے۔

کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ یہ ایک پسندیدہ اعلان ہے؟ افسوس، شاید یہ خادم وہ کہہ گئے جو ہم میں سے بعض کہنے میں جھجک محسوس کریں۔ "جیسا تُو نے حکم دیا، ویسا ہی کیا گیا۔" افسوس! کتنی ہی کلیسیائیں ہیں جو یہ کہنے کی جسارت نہیں کر سکتیں! اور جہاں کلیسیا بحیثیت مجموعی ایسا دعویٰ کر بھی لے، وہاں اُس کے اکثر ارکان انفرادی طور پر اس کا اعتراف کرنے سے قاصر ہوں گے۔ کیونکہ خداوند نے حکم کیا تھا، "جلدی سے باہر جاؤ" —مگر گناہگاروں تک جانے کے معاملے میں ہماری کابلی

کس قدر نمایاں ہے! ہم صرف اُن لوگوں کو سنانے پر قناعت کر لیتے ہیں جو خود ہمارے پاس آتے ہیں۔ یقیناً، اگر لوگ بڑی تعداد میں ہماری عبادت گاہوں میں آئیں، تو ہمیں اُن تک پہنچنے کے لیے باہر جانے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔

مگر افسوس! ایسی عبادت گاہیں بھی ہیں جو کبھی بھری نہیں گئیں، نہ ماضی میں، نہ حال میں، اور شاید نہ مستقبل میں۔ جہاں مکڑیاں شاید حاضرین سے زیادہ ہوں، جہاں بینچیں تو بہت ہوں، مگر بیٹھنے والے کم! اور پھر بھی شاید اُس منادی کو یہ خیال تک نہ آیا ہو کہ اُسے باہر جا کر لوگوں کو بلانا چاہیے۔ چھوٹے چھوٹے اجتماعات ویران جگہوں پر مسلسل عبادت کرتے رہتے ہیں، جبکہ وہ کسی بڑی عمارت، کسی تھیٹر یا عوامی ہال میں جا سکتے ہیں جہاں لوگ آسانی سے آ سکتے ہیں اور جہاں انہیں خوشخبری سنائی جا سکتی ہے۔

یہ کتنی عجیب بات ہوگی کہ اگر ماہی گیر صرف کھڑکی کے پاس بیٹھ کر اُسی مچھلی کا انتظار کرے جو خود تیرتی ہوئی وہاں آ جائے، مگر کبھی سمندر میں جا کر شکار نہ کرے! اسی طرح، کسی رئیس کے دسترخوان پر شکار بہت کم ہوتا، اگر وہ صرف اپنے ڈرائنگ روم کی کھڑکی سے باہر دیکھ کر اُسی شکار کو نشانہ بناتا جو خود سامنے آ جاتا۔ شکار ایسے ہاتھ نہیں آتا! شکار کے لیے میدانوں میں جانا پڑتا ہے، اور جھاڑیوں کو بلانا پڑتا ہے۔

پس اگر ہمیں بہت سے گناہگاروں کو نجات کی راہ پر لانا ہے، تو ہمیں اپنی خلوت گاہوں سے نکل کر اُن مقامات پر جانا ہوگا جہاں لوگ کثرت سے جمع ہوتے ہیں۔ ہمیں گلی کوچوں میں، بازاروں میں، اور بستیوں کے میدانوں میں کلام سنانا ہوگا۔ اگر لوگ خود کلام کے پاس نہ آئیں، تو ہمیں کلام کو ان تک لے جانا ہوگا۔ "نکل جا، نکل جا" یہ وہ کلام ہے جو نجات دہندہ فرماتا ہے، اور یہ وہی آواز ہے جو ہر مسیحی کے کانوں میں گونجی چاہیے۔ اے مسیح کے پیروکارو! تم نے واعظوں کو بہت سن لیا، اب خود جا کر سکھانے کا وقت آ پہنچا۔ جب کہ تم روغن دار خوراک کھا رہے ہو اور میٹھے مشروب پی رہے ہو، بہت سے لوگ آسمانی روٹی کے بغیر ہلاک ہو رہے ہیں۔ جا اور ان کے ساتھ اسے توڑ کر کھا۔

اے کاش! کہ یہاں موجود بہت سے لوگوں کے دلوں پر ایک مقدس تحریک آئے کہ وہ مسیح کے لیے کسی نیک کام کا آغاز کریں! کسی ایسی زمین کو جو تو جو اب تک غیر آباد رہی ہے، شیطان کی سلطنت میں داخل ہو اور وہاں خداوند کی بادشاہی کو قائم کرنے کا بیڑا اٹھاؤ۔ وہ زمین جو عرصہ دراز سے جھاڑیوں اور کانٹوں کے لیے چھوڑ دی گئی تھی، اگر ہل اس میں چلایا جائے تو سات گناہ زیادہ پھل دے گی۔

کوئی تبلیغ اس قدر کامیاب نہیں ہوتی جتنی وہ جو خوشخبری کو اُن طبقات تک لے کر جاتی ہے جو ابھی تک سخت دل نہیں ہونے، جو خداوند کی رحمت کی بشارت کو بار بار سن کر رد کرنے کے عادی نہیں۔ وہ لوگ، اگرچہ گناہ میں آلودہ ہوں، مگر نفاق سے خالی ہوتے ہیں۔ اُن کے لیے یہ ایک نیا پیغام ہوتا ہے، گویا کہ میٹھی موسیقی کی مانند، اور جب وہ یہ خوشخبری سنتے ہیں تو اکثر خدا کی طرف رجوع کرتے اور زندہ رہتے ہیں۔ آج بھی، جیسا کہ ہمارے نجات دہندہ نے فرمایا تھا، محصول لینے والے اور فاحشائیں آسمان کی بادشاہی میں فریسیوں سے پہلے داخل ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسی خدمت کا میدان ہے جو مزدور کے لیے بہترین صلہ رکھتا ہے، کیونکہ کمینے اور کمتر لوگ، جب کلام کو سنتے ہیں، تو اُسے قبول کرتے ہیں، جبکہ دنیا دار اور خود راستباز اسے رد کر دیتے ہیں۔ پس جا اور کام پر لگ جا۔

یہ بھی جان لے کہ یہ کام نہایت ضروری ہے، کیونکہ مالک نے فرمایا، "جلدی جا!" اے افسوس! ہم اس کام میں بھی کوتاہی کر چکے ہیں۔ "جلدی جا" یعنی بے تاخیر جا، جلدی کر، دوڑ کر جا، گویا کہ تو کسی اہم پیغام کو پہنچانے کے لیے روانہ کیا گیا ہے۔ جا، سستی نہ کر، موقع کے انتظار میں مت رہ، بلکہ آگے بڑھ، کیونکہ یہی وقت ہے، یہی ساعت ہے۔ جلدی کر اور اسے فوراً انجام دے۔

دنیا آج بھاپ کے انجن پر دوڑ رہی ہے، مگر کلیسیا اب تک بیل گاڑی کے پہیوں پر آہستہ آہستہ چل رہی ہے۔ کچھ کلیسیائیں ایسی ہیں جو گھونگھے کی مانند ایک چھوٹے سے پتے پر رینگتی رہتی ہیں، بڑی محنت کے ساتھ کچھ بھی حاصل نہ کرنے میں مصروف۔ اگر سال بھر میں آدھا درجن لوگ بھی ان میں شامل ہو جائیں تو وہ یہ سوچنے لگتی ہیں کہ یہ تو بہت زیادہ ہیں، اور شاید سبھی حقیقی ایماندار نہ ہوں! وہ نئے پیدا ہونے والے ایمانداروں کو قبول کرنے کے بجائے طرح طرح سے آزمانے لگتی ہیں، گویا کہ خدا نے انہیں کلیسیا میں داخل کرنے کے لیے نہیں بلکہ ان کو پریشان کرنے کے لیے بھیجا ہو۔ یہ طرز عمل نہیں چلے گا۔ ہمیں ایسی ترقی کرنی ہے جو ان سست رفتار کلیسیاؤں سے کہیں زیادہ ہو۔

جلدی جا! لوگ مر رہے ہیں، اور ہمارے پاس وقت نہیں کہ ہم چھوٹی چھوٹی باتوں میں الجھیں۔ ہم پر فرض ہے کہ اپنی غیرت کا مظاہرہ کریں اور اپنی توانائیوں کو برباد نہ کریں۔ لوگ ہلاک ہو رہے ہیں، ہمیں فوراً اُن تک انجیل کی خوشخبری پہنچانی چاہیے، اور انہیں یہ بتانا چاہیے کہ اُن کے لیے "اب یا کبھی نہیں" کا وقت ہے۔ ہمیں انہیں زندہ نجات دہندہ کے پاس بلانا ہے، اور پکار کر کہنا ہے، "اگر خداوند خدا ہے تو اُس کی عبادت کرو، اور اگر بعل خدا ہے تو اُس کی پیروی کرو۔ تم کب تک دو رائے

پر ڈگمگاتے رہو گے؟ کیونکہ روح القدس فرماتا ہے، آج اگر تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو!" خوشخبری
 "سنانے والوں کو فوری طور پر، مستعدی کے ساتھ، جوش و خروش کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔" جلدی جا

اور کیا ہم ایک اور نکتہ میں بھی ناکام نہیں ہو چکے؟ "جلدی جا گلی کوچوں میں، اور اندھوں، لنگڑوں، اپاہجوں کو لے آ، اور
 مجبور کر کے انہیں اندر لے آ۔" شکر ہے کہ کچھ مشن ایسے ہیں جو خدا کی برکت کے مستحق ہیں۔ لندن میں ایسے کام ہو رہے
 ہیں جو مسیحی دنیا کے لیے فخر کی بات ہیں۔ خداوند انہیں ترقی دے

ایسے عزیز خادمین جیسے محترمہ میک فیرسن، ڈاکٹر برنارڈو، ہمارے بھائی اورسمین، اور دیگر بہت سے خدا کے بندے، ہماری
 محبت اور عزت کے مستحق ہیں، کیونکہ وہ غریب ترین اور گرے پڑے لوگوں کے لیے اپنی زندگیاں قربان کر چکے ہیں، اُن کا
 سامنا بہت سی تکلیفوں سے ہوا، مگر وہ خوشی کے ساتھ خداوند کی خدمت میں مشغول رہے۔ وہ اُن لوگوں کے درمیان کام کر
 رہے ہیں جنہیں اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے، اور وہ اپنے کام میں مسیح کی تسلی پاتے ہیں، کیونکہ بے شمار جانیں نجات پا
 رہی ہیں۔

لیکن اے عزیزو، جہاں ایک ایسا کام ہو رہا ہے وہاں پچاس ہونے چاہئیں، اور لندن کی بڑھتی ہوئی آبادی، جو اب چالیس لاکھ کے
 قریب پہنچ چکی ہے، کے مقابلے میں یہ کام کتنے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں، "یہ سب اتنے بڑے ہجوم میں کیا
 حیثیت رکھتے ہیں؟" اے کاش! کہ خداوند تمہارے دلوں کو نرم کرے، اور تمہیں ہلاک ہونے والی بھیڑ پر رحم کرنے کی توفیق
 دے، جب تم نجات دہندہ کے کلام کو سنتے ہو، جو تم سے کہتا ہے: "جلدی جا، اور اندھوں، لنگڑوں، اپاہجوں کو اندر لے آ تاکہ
 "میرا گھر بھر جائے"

ہاں، انہیں یسوع کے پاس لے آؤ۔ تم خود یہ کام نہیں کر سکتے، مگر اُس کی روح تم میں بستی ہے۔ یہ مت بھولو کہ تم عام مرد و
 عورت نہیں ہو۔ "کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا ہیکل ہے؟" خدا تم میں بستا ہے، اور جب خدا تمہارے اندر ہے، تو
 کیا کوئی کام تمہارے لیے ناممکن ہے؟ اگر تم اُس میں ایمان رکھو، تو مشکلات کو عبور کر سکتے ہو، بلکہ جو کچھ لوگ ناممکن
 سمجھتے ہیں، اُسے بھی کر سکتے ہو، کیونکہ خدا کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ یہ کلیسیا اُس وقت مجرم نہ ٹھہرے جب مسیح آئے، کہ اُس نے غریبوں کو نظر انداز کیا ہو۔ ہمیشہ کوشاں
 رہو کہ جس کسی کو بھی تم لا سکتے ہو، اُسے اس مقدس گھر میں لے آؤ۔ شاید تمہیں فکر ہو کہ ہم ان سب کو کہاں بٹھائیں گے،
 لیکن اتوار کے علاوہ بھی بہت سے مواقع ہیں—جمعرات کی شام، پیر کی شام، اور دیگر مواقع۔ اوہ! جس کسی کو لا سکتے ہو،
 اُسے لے آؤ، کیونکہ جب خوشخبری سنائی جائے گی، شاید خدا اُسے برکت دے اور وہ نجات پا لے۔ پس، ہم کسی طور بھی اس
 کام میں پیچھے نہ رہیں۔

یہ سن کر کہ انہوں نے شہر کے سب محتاجوں کو، اور لنگڑوں کو، اور شل اور اندھوں کو سمیٹ لیا، پھر بھی جگہ باقی ہے، یہ
 ایک عجیب بات ہے۔

اے گناہگارو، تمہارے لیے یہ کیسی خوشخبری ہے کہ "ابھی جگہ باقی ہے!" جو مسیح کے پاس نہیں آئے، اُن کے لیے یہ خوشی
 "اِکا پیغام ہے کہ "ابھی جگہ باقی ہے"

ہم اس بات کو کئی دلائل سے سمجھ سکتے ہیں۔ سب سے پہلے، چناؤ (انتخاب) کے عقیدے سے۔ خدا نے اپنے لیے ایک قوم چن
 لی ہے، اور ہم سے کہا گیا ہے کہ اُن کا شمار کوئی آدمی نہیں کر سکتا۔ لیکن جو نجات پا چکے ہیں، وہ اتنے زیادہ نہیں ہیں۔ وہ
 اُن سے کہیں زیادہ ہیں جتنا بعض متعصبین گمان کرتے ہیں، لیکن وہ اُن سے کہیں کم ہیں جتنا بعض جذباتی لوگ خیال کرتے ہیں۔

یہ میرا اپنا ایمان ہے، جیسا کہ میری آرزو بھی ہے، کہ ہر بات میں مسیح کو برتری حاصل ہو۔ اور جس طرح دیگر چیزوں میں
 وہ سرفہرست ہے، اسی طرح وہ شیطان پر بھی غالب آئے گا، تاکہ اُسے اُس پر سبقت حاصل ہو جو ابتدا سے مخالف رہا ہے۔ یہ
 کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ آخر میں زیادہ لوگ ہلاک ہوں بنسبت اُن کے جو نجات پائیں؟ ہم یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے، لیکن
 یقیناً خدا کی رحمت انسانی گناہ پر غالب آئے گی، اور خدا اپنے جلال کو حاصل کرے گا۔

ایک بزرگ عالم کہا کرتے تھے کہ وہ اُمید رکھتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ آخر میں، ضائع ہونے والے لوگوں کا تناسب اتنا ہی
 ہوگا جتنا کسی مہذب سلطنت میں قید ہونے والے مجرموں کا تناسب، آزاد شہریوں کے مقابلے میں۔ میں بھی اُمید کرتا ہوں کہ ایسا
 ہی ہو۔ مگر خدا کے چنے ہوئے لوگوں کا دائرہ محض چند افراد تک محدود نہیں، بلکہ یہ ایک بڑی اور وسیع تعداد ہے، اور ابھی
 "تک وہ سب جمع نہیں کیے گئے۔ پس، ہمیں یقین ہے کہ "ابھی جگہ باقی ہے"

پھر، مسیح کے کفارہ کی تاثیر ہمیں یہی سکھاتی ہے۔ صلیب پر جو کفارہ مسیح نے دیا، وہ معمولی چیز نہ تھی۔ یہ اُس کا اپنا نذرانہ تھا، جو لامحدود ہستی ہے—خدا اور انسان دونوں۔ اور میں اُس کی تاثیر پر کوئی حد مقرر کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔

ایسا جلیل القدر ہستی کا مرنا، ایسی شرمندگی کے ساتھ، ایسے ناقابل بیان دُکھوں میں، یہ سب مل کر ایک ایسی قوت اور تاثیر پیدا کرتے ہیں جس کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا۔

یسوع مسیح کو اپنے دُکھوں کا صلہ دیکھنا ہے، اور وہ مطمئن ہوگا۔ اور اُس کے دُکھوں کا صلہ فقط چند ایماندار نہیں ہو سکتے جو اب دنیا میں ہیں، یا جو ماضی میں تھے۔ اگر ہم ابھی مطمئن نہیں، تو اُس کا دل جو ہم سے کہیں زیادہ وسیع ہے، وہ کیسے مطمئن ہوگا؟ اُس کا اطمینان تب ہوگا جب بے شمار لوگ اُس کے ہوں گے۔ اُس کے تاج کے جواہرات اتنے بے شمار ہوں گے جتنے رات کے آسمان کے ستارے، اور دن کے ساحل کی ریت۔ پس، اس بے کنار، اس لامحدود کفارہ کے سبب، ہم یہ ایمان "ارکھتے ہیں کہ" ابھی جگہ باقی ہے

اے بڑے ذبح شدہ،
تیرا قیمتی خون
،کبھی اپنی تاثیر نہ کھوئے گا
جب تک کہ خدا کی ساری کلیسیا
نجات پا کر
"اگناہ سے ہمیشہ کے لیے آزاد نہ ہو جائے

ابھی وہ وقت نہیں آیا، ابھی خون کی تاثیر قائم ہے، ابھی کلیسیا کے سب نجات یافتہ جمع نہیں ہوئے۔ اس لیے، "ابھی جگہ باقی ہے!"

مزید برآں، جب میں اُن جلیل القدر ہستیوں کی عظمت پر غور کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم منصوبے کو ترتیب دیا، اور اس "عجیب و غریب کام نجات کو مکمل کیا، تو میں اور زیادہ یقین کرتا ہوں کہ "ابھی جگہ باقی ہے

کون ہے جو مجھے نجات دیتا ہے؟ وہی جو آسمان اور زمین کا خالق ہے! اُس نے اپنی مرضی کی نیکی میں، اس جلیل و عظیم منصوبے کو بنایا۔ تو کیا تم سمجھتے ہو کہ آسمانوں کا معمار فقط ایک چھوٹی سی کلیسیا کو اپنی جلال کی نمود کے لیے کافی سمجھے گا؟ کیا تم سوچتے ہو کہ اُس نے جو ستاروں کو بے شمار کرکے آسمان میں بکھیر دیا، وہ بغیر کسی وجہ کے اپنے تاج کے جواہرات کی گنتی کو محدود کر دے گا؟ نہیں، ہم ایسا نہیں سمجھتے

یہ یسوع ہی تھا جس نے نجات کو مکمل کیا، اور کیا تو گمان کرتا ہے کہ ایسا نجات دہندہ، جو بے مثال جلال رکھتا ہے، صرف چند گنے چنے لوگوں کے لیے ایک معمولی نجات لایا؟ ناقابل یقین! ناممکن! خدا نہ کرے

اور میں کیا کہوں اُس رُوح القدس کے بارے میں، جس کی جلالی شان ہمیں بہت میں ڈالتی ہے، جس کا راز ہمیں حیران کر دیتا ہے، جس کی رحمت ہمیں زندگی بخشی ہے—وہی خدا کی رُوح جو ہم میں وہ نجات کامل کرتی ہے جو خدا کے مسیح نے ہمارے لیے پوری کی—کیا تم خیال کرتے ہو کہ وہ زمین پر ایک چھوٹے اور غیر اہم مقصد کے لیے آیا ہے؟ کون سی چھوٹی جماعت اُس کی تسلی کا سبب بن سکتی ہے؟ نہیں، اُس کے نام کو جلال ہو، اُس نے یوم پنطیکُست کو تین ہزار کو بُلایا، اور وہ "قوموں کو ایک دن میں پیدا کرے گا، اور کلیسیا پکار اُٹھے گی،" یہ کون ہیں جو مجھے پیدا ہوئے؟ یہ—کہاں سے آئے؟

اگر میں گتسمنی میں جا کر اُس کے خون آلود پسینہ کو دیکھوں، تو میں اُس بے مثال بُوائی سے ایک عظیم فضل کی فصل کی توقع رکھتا ہوں۔ اگر میں کلوری پر کھڑا ہو کر اُس کے بہتے ہوئے زخموں کو دیکھوں، تو میں اُن شدید دُکھوں کا ایک جلالی صلہ چاہتا ہوں۔ اگر ہمیں مایوس نہ ہونا ہو، تو ضرور کوئی بڑی بات باقی ہے جو دنیا نے ابھی تک نہیں دیکھی۔ مسیحیت کی تاریخ اُس سے کہیں زیادہ شاندار ہے جتنا کہ اب تک لکھا گیا کوئی باب۔ رحمت کی ضیافت میں جگہ ہے، ضرور جگہ ہونی چاہیے—ابھی بھی بہت زیادہ جگہ باقی ہے۔

ابھی جگہ باقی ہے۔ "کلیسیا ایک گہرے روحانی احساس کے ساتھ، ایک مشتاق اور ہمدرد دلی اضطراب کے ساتھ، محسوس کرتی" ہے اور جانتی ہے کہ جگہ باقی ہے۔ خود خداوند کے شاگردوں کی شخصی تڑپ اس کا ثبوت ہے۔ کیا میں روزانہ خود یہ محسوس نہیں کرتا کہ جگہ موجود ہے؟ ایسی جگہیں جو لوگوں کی طلبگار ہیں، اور ایسے لوگ جو اُس ضیافت میں بٹھائے جانے کے منتظر ہیں؟ اے بھائیو، ہماری کلیسیائیں خود گواہی دیتی ہیں کہ نئے ایمانداروں کی آمد اُن کے لیے ایسی ہے جیسے اُن کی رگوں میں تازہ خون بہایا جائے۔ کوئی کلیسیا زیادہ عرصہ خوش اور صحت مند نہیں رہ سکتی جب تک کہ وہ نئے لوگوں کو بھرتی،

تازہ دم، اور نئی حیات بخش نہ کرتی رہے۔ ہمیں ہمیشہ ایسے نئے خادموں کی ضرورت ہوتی ہے جن کے دلوں پر صبح کی شبنم ہو۔

ہمیں ایسے واعظ درکار ہیں جو اپنی بُلانٹ کو گہرائی سے محسوس کریں تاکہ وہ انجیل کی منادی کریں۔ کئی منبر اُن کے منتظر ہیں! ہمیں بشارت دینے والے چاہئیں، ایسے لوگ جو خوشخبری سن کر خوشی سے بھر گئے ہوں، اور اُسے گلیوں کے نکڑوں پر اور شاہراہوں پر مسافروں کو سنانے کو بے تاب ہوں۔ جانوں سے محبت رکھنے والے، جانوں کے متلاشی، اوہ! ہمیں اُن کی کتنی ضرورت ہے! کتنے ہی اتوار کے اسکول ایسے معلموں کو چاہتے ہیں، کتنے ہی غریبوں کے اسکول ایسے خادموں کے محتاج ہیں جو اپنی خواہشات کو قربان کر کے اُن کے لیے کام کریں۔ کلیسیا میں ہر جگہ ایک شدید ضرورت ہے—مزید مددگاروں کے لیے، کھیت کے مزید مزدوروں کے لیے۔ پس، ضرور ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں وہ فصل رکھی جا سکے جسے کاٹنے کی تمنا ہے۔

جس طرح ضیافت کی نشستیں مہمانوں کو بلانے کے لیے بے تاب معلوم ہوتی ہیں، اُسی طرح کلیسیا بھی اپنی جماعت میں نئے لوگوں کی آمد کی مشتاق ہے۔ اگر تم کسی پیر کی شب ہماری دعائیہ مجلس میں ہوتے، تو تمہیں محسوس ہوتا کہ ابھی جگہ باقی ہے۔ ہمارے بعض بھائی ایسے دُعا کرتے ہیں جیسے اُن کے دلوں میں سینکڑوں اور ہزاروں کے لیے جگہ ہو جو واپس لائے جائے چاہیں۔ جب کلیسیا دُعا کے جذبے میں آتی ہے، تو اُس کی آہیں اور فریادیں اُس کے آنسوؤں اور دُعاؤں کی گواہی دیتی ہیں۔ اُس کے ایماندار اراکین، خدا سے مسلسل گڑگڑانے کے وسیلہ، یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ضیافت کا کمرہ ابھی تک بھرا نہیں ہے۔ اُس کا خیمہ ابھی اُس کے فرزندوں سے معمور نہیں، اور وہ راحل کی مانند فریاد کرتی ہے، "مجھے فرزند دے، ورنہ میں مر جاؤں گی!" وہ اپنی کلیسیا میں ایمانداروں کی کثرت دیکھنے کی خواہش مند ہے، وہ اپنے خیموں کے پردوں کو پھیلانے کی مشتاق ہے۔ ہاں، ضرور جگہ باقی ہے۔

میری اپنی خدمت کے تجربے کے لحاظ سے، میں کہہ سکتا ہوں کہ خادم خدا عام طور پر محسوس کر سکتا ہے جب خدا اُس کے سامعین کے دلوں میں کام کر رہا ہو۔ اُس کی محنتوں اور دُکھوں کے ساتھ جو درد اور کرب اُس کے دل میں پیدا ہوتا ہے، وہ اُس کو اُس خوشی کے لیے تیار کرتا ہے جو آگے آنے والی ہے۔ گزشتہ ہفتے جب میں نے کلیسیا میں شمولیت کے امیدواروں سے ملاقات کی، تو میرا دل خوشی سے بھر گیا، جب میں نے جانا کہ تم میں سے کتنے ہی حال ہی میں نجات دہندہ کو پا چکے ہیں۔

تب تک میں اس بارے میں متذبذب تھا کہ آیا میرے حالیہ خطبات کے وسیلہ کوئی برکت ملی یا نہیں، لیکن جب میں نے کئی لوگوں کے تبدیل ہونے کی کہانیاں سنیں، تو میرا دل خوشی سے اُچھل پڑا۔ حقیقت یہ تھی کہ میرے پاس اُس توقع کے بارے میں کوئی خبر نہیں پہنچی تھی جو میں نے رکھی تھی۔ ہونے اور کاٹنے کے درمیان ایک وقفہ ضرور ہوتا ہے۔ لیکن میں حوصلہ مند ہوں۔ کوئی شک نہیں کہ تم میں سے اور بھی لوگ آ رہے ہیں۔ تم جو ابھی فیصلہ کرنے کے قریب ہو، تم جلد مکمل طور پر خداوند کے سپرد ہو جاؤ گے۔ خدا تمہارے ساتھ کام کر رہا ہے، وہ تمہیں اندر لانا چاہتا ہے تاکہ اُس کے فضل کو جلال ملے۔ پس، یہ خواہشات اور دُعائیں، یہ امیدیں اور تمنائیں، یہ آرزوئیں اور توقعات، سب ظاہر کرتی ہیں کہ کلیسیا موجودہ نتائج سے پوری طرح مطمئن نہیں، اور وہ یقینی طور پر اس بات میں کوئی شک نہیں رکھتی کہ سب آنے والوں کے لیے جگہ موجود ہے۔

ابھی جگہ باقی ہے۔" ہاں، خدا کا شکر ہو، جگہ ہے! وہ ماں کہتی ہے، "اُہ! کاش میرا بیٹا اندر لایا جائے!" مبارک ہو خدا، اُس کے لیے جگہ ہے! اور وہ باپ کہتا ہے، "اوہ! کاش میرے بیٹے نجات پائیں!" ہاں، اُن کے لیے جگہ ہے! حالیہ دنوں میں ہزاروں آسمان میں گئے ہیں، لیکن پھر بھی جگہ ہے۔ ہزاروں مسیح کے پاس آئے ہیں، لیکن پھر بھی جگہ ہے۔ انبیاء، رسول، شہید، معترف، اور مقدسین جلال میں داخل ہو چکے ہیں، لیکن پھر بھی جگہ ہے۔ اس کلیسیا میں سینکڑوں خداوند کو جاننے کے لیے آئے ہیں، لیکن پھر بھی جگہ ہے۔ ہاں، جگہ ہے، ابھی بھی جگہ ہے، اور تمہارے لیے جگہ ہے! مبارک ہو خدا کا نام! اوہ، کاش تم اُس جگہ کو حاصل کر لو!

III.

ایک نہایت مبارک تکمیل، یعنی یہ کہ وہ مکان بھر جائے گا۔ یہ قدیم کہاوت ہے کہ فطرت خدا سے نفرت کرتی ہے، اور بلا شک یہ سچ ہے۔ مگر یہاں ایک اور اصول ہے کہ فضل خدا سے نفرت کرتا ہے۔ اُس گھر کے نیک مرد کو یہ گوارا نہ تھا کہ اُس کے دستر خوان پر کوئی نشست خالی رہے۔ سب چیزیں تیار تھیں، مگر وہاں خالی جگہیں تھیں، اور وہ اس کو پسند نہ کرتا تھا۔ ضیافت کا جلال محض اُس کی نعمتوں میں نہیں، بلکہ مہمانوں میں بھی ہے، پس اُسے چاہیے کہ کرسیوں کو بھی بھروائے، جیسے کہ اُس نے میز کو سجا دیا ہے۔ بالادب کہوں تو، مسیح کا جلال محض اُس کی قربانی میں نہیں، بلکہ اُن گنہگاروں میں بھی ہے جنہیں وہ اپنی قربانی سے نجات بخشتا ہے۔

کوئی بادشاہ بادشاہ نہیں کہلا سکتا اگر اُس کے کوئی رعایا نہ ہو۔ کوئی سر، سر نہیں کہلا سکتا اگر اُس کا کوئی بدن نہ ہو۔ اور یوں یسوع مسیح بھی ایسا بادشاہ نہ ہوتا اگر اُس کے کوئی رعایا نہ ہوتے۔ وہ ایسا سر نہ ہوتا اگر اُس کے کوئی اعضا نہ ہوتے، اور یہ خیال ہی بولناک ہے۔ اُسے ضرور ایک قوم چاہیے، بلکہ وہ اپنی تمام قوم کو ضرور رکھے گا۔ جیسے ہمارے جسم میں اگر ایک چھوٹی انگلی بھی کم ہو تو وہ ناقص ہوتا ہے، اسی طرح اگر مسیح کے تمام اعضا نجات نہ پائیں، تو مسیح کی تکمیل بھی نامکمل رہے گی۔ رسول ہمیں بتاتا ہے کہ کلیسیا مسیح کی معموری ہے، پس اگر کلیسیا کا کوئی حصہ کھو جائے تو مسیح کی معموری کا ایک حصہ بھی کھو جائے گا۔ اسی لیے اُسے ضرور ہے کہ سب کو ایمان کی وحدت میں لے آئے، تاکہ وہ کامل انسان بنیں، اور مسیح کی معموری کے قد و قامت تک پہنچیں، کیونکہ فضل خلا کو گوارا نہیں کرتا۔

جب آخر کار وقت کا انجام ہوگا، اور فضل کی تدبیر مکمل ہوگی، تو ظاہر ہو جائے گا کہ یہاں نیچے، رحمت کی میز پر، کوئی نشست خالی نہ چھوڑی گئی۔ "جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے وہ میرے پاس آئے گا۔" جن کو اُس نے پہلے سے جانا، اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اپنے بیٹے کی صورت میں ڈھل جائیں؛ اور جن کو اُس نے مقرر کیا، اُن کو بلایا بھی۔" پس ایسا ہی ہوگا۔ شیطان کسی ایک خالی جگہ کی طرف اشارہ نہیں کر سکے گا اور کہے گا، "یہاں ایک جان کو بیٹھنا تھا، خدا نے مقرر کیا تھا، مگر میں نے اُس کے ارادہ کو ناکام بنا دیا۔" ایسا نہیں ہو سکتا، ایسا نہیں ہوگا۔ شادی کی ضیافت ضرور مہمانوں سے بھر جائے گی۔

اسی طرح جلال کی میز بھی۔ جیسے کہ فضل کی میز، جہاں خوانِ نعمت فراخی سے چُنا گیا ہے، وہاں تمام نشستیں بھی معمور ہوں گی۔ وہاں اُس میز پر، خدا کا شکر ہو، میرے لیے بھی ایک جگہ ہے، اور تم میں سے کوئی اُسے نہیں لے سکتا۔ وہ جگہ صرف اُسی کے لیے مخصوص ہے جس کے لیے وہ بنائی گئی تھی۔ اے عزیز دوست، اگر تو مسیح پر ایمان لاتا ہے، تو وہاں تیرے لیے بھی جگہ ہے، ایک غیر منتقل ہونے والی میراث، ایک یقینی حق، جس سے تجھے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ ایک تاج ہے جو کسی اور سر پر نہیں بیٹھ سکتا، ایک بریٹ ہے جو کسی اور ہاتھوں سے نغمہ خیز نہیں ہو سکتا، ایک محل ہے جو آسمان میں ہمارے باپ کے گھر میں صرف تیرے لیے تیار کیا گیا ہے۔

لندن کی بعض گلیوں میں، "کراہ پر دستیاب" کے بورڈ آدھے گھروں پر آویزاں ہوتے ہیں، اور وہ منظر اداسی بھرا ہوتا ہے۔ مگر جب آخر کار بادشاہ اپنے فرزندوں کو گھر لے آئے گا، تو کوئی بھی تیار کردہ محل بغیر مکین کے نہ ہوگا۔ محفوظ میراث، محفوظ قوم کو دے دی جائے گی، اور خریدی ہوئی میراث، خریدے ہوئے وارث کو دی جائے گی۔ یہی میری تبلیغ کے لیے امید ہے۔ یہی بات مجھے قائل کرتی ہے کہ میں رائیگاں نہیں بولتا۔

ضرور کچھ لوگ نجات پائیں گے، اور ضرور کچھ لوگوں کو خدا لے آئے گا۔ خدا نے اس کا اعلان کیا ہے۔ خدا نے زمین پر اس کے لیے تیاری کی ہے، اور اس نے آسمان میں بھی اس کے لیے تیاری کر رکھی ہے۔ پس وہ انہیں ضرور لے آئے گا۔ اُس کی تیاری رائیگاں نہیں جائے گی۔ اُس کی شادی کی ضیافت ضرور مہمانوں سے بھر جائے گی۔

یہ یقین مجھے اُس غیر یقینی حالت کے خلاف مضبوط کرتا ہے۔ یہ مجھے تم میں سے بعض کے بارے میں امید بخشتا ہے، اے میرے عزیز سنے والو، جو بچکچاتے دکھائی دیتے ہو، کہ تم جلد ثابت قدم ہو جاؤ گے۔ اگر تم خدا کے پاس آؤ گے، تو وہ تمہیں قبول کرنے، خوش آمدید کہنے، رہائش دینے، کھلانے، اور تمہاری سب ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے تیار ہے۔ اگر تم اُنے کی خواہش رکھتے ہو، تو تمہیں خارج نہیں کیا جائے گا۔

"کیوں نہ تم ان میں سے ایک تاج پہنو؟ کیوں نہ تم ان میں سے ایک محل میں قیام کرو؟" ابھی جگہ باقی ہے۔

مگر کون اس جگہ کو بھرنے میں مدد کرے گا؟ ان ہجوموں میں سے کون ہے جو انجیل کی دعوت میں خالی نشستوں کو پُر کرنے میں مدد دے گا؟ میں تمہیں ایک ایک کر کے بلانے سے قاصر ہوں، مگر میں پورے دل سے تمہیں بلاتا ہوں، یسوع کے پاس آؤ!

اگر تم پوچھو، "کیسے آؤں؟" تو جان لو کہ یہ جسمانی حرکت نہیں، بلکہ ذہنی حرکت ہے۔ "کس قسم کی ذہنی حرکت؟" یہ ہے بھروسہ، بھروسہ—سادہ ایمان اور بے چون و چرا یقین۔ اگر تم اپنا معاملہ اُس کے سپرد کر دو، تو وہ تمہاری فکر کرے گا۔ اگر تم مسیح کے پیچھے چلو گے، تو تمہیں اُس کے ساتھ شراکت ملے گی۔ تمہاری استقامت تمہاری نجات کی دلیل ہوگی۔ تمہاری فریاد اُس کی معافی کی سند بنے گی۔ تمہاری رضا مندی اس بات کا ثبوت ہوگی کہ تم "محبوب میں مقبول" ہو چکے ہو۔

خدا اپنے قادر روح کے ذریعے تمہیں یسوع کے پاس آنے کی رغبت دے۔ پس میری دعائیں قبول ہوں گی، اور تمہاری جانیں ہمیشہ کے لیے مبارک ہوں گی۔ آمین۔

یہ رہا آپ کے متن کا بائبل کے سبکدار اردو میں ترجمہ

تفسیر
لوقا 8:41-56

آیات 41-42. اور دیکھو، ایک شخص آیا جس کا نام یائیرس تھا، اور وہ عبادت خانہ کا سردار تھا، اور وہ یسوع کے قدموں میں گر پڑا اور اُس سے منت کی کہ وہ اُس کے گھر آئے، کیونکہ اُس کی ایک بی بیٹی تھی، جو قریباً بارہ برس کی تھی، اور وہ مرنے کے قریب تھی۔ لیکن جب وہ جا رہا تھا، تو لوگ اُس پر گھرا آئے۔

یہاں لفظ "دیکھو" پر غور کرو، کیونکہ یہ تعجب کی بات تھی کہ ایسا عالی رتبہ شخص، خاص کر جو مذہبی پیشوائی میں تھا، مسیح کے پاس آیا۔ کیونکہ وہ "عبادت خانہ کا سردار" تھا۔ اکثر جو عبادت خانہ کے معاملات میں شامل تھے، وہ ہمارے خداوند یسوع کے سخت مخالف تھے۔ لیکن خداوند عظیم عجائب دکھاتا ہے، اور بعض اوقات اونٹ بھی سوئی کے ناکے سے گزر جاتا ہے۔

اس شخص کا نام یائیرس تھا، جو یہودیوں میں عام نام تھا، اور تم دیکھو گے کہ قضاۃ کی کتاب میں بھی ایک قاضی کا یہی نام تھا۔ اس آدمی کی عاجزی پر غور کرو، "وہ یسوع کے قدموں میں گر پڑا۔" سب سے بڑے آدمیوں کو بھی رحم پانے کے لیے خود کو خاکسار بنانا ضروری ہے۔ یسوع مسیح ہمیشہ تیار ہے کہ انہیں قبول کرے، اپنائے اور برکت دے جو اُس کے قدموں میں جھکتے ہیں، لیکن جو اپنے آپ کو بلند کرتے ہیں وہ اُسے اپنا یقینی اور تیز دشمن پائیں گے، اور وہ دن آئے گا جب وہ انہیں خاک میں ملا دے گا۔

اُس نے اُس سے منت کی کہ وہ اُس کے گھر آئے، کیونکہ اُس کی ایک بی بیٹی تھی، جو بارہ برس کی تھی، اور وہ مرنے کے قریب تھی۔ "وہ نہ صرف اپنے گھر کی لائلی معلوم ہوتی ہے، بلکہ اپنے سب ہمسایوں کی بھی، کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ سب ہمسایے اُس کے لیے اکٹھے ہو کر رونے اور ماتم کرنے لگے۔ متی بیان کرتا ہے کہ وہ لڑکی پہلے ہی مر چکی تھی۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ کچھ تاخیر ہوئی، یہاں تک کہ وہ مر گئی، لیکن اُس کے باپ نے فاتحانہ ایمان کے ساتھ مسیح سے درخواست کی کہ وہ اُسے موت کے جبروں سے بھی زندہ کرے۔

آیات 43-44. اور ایک عورت تھی جس کو بارہ برس سے خون جاری تھا، اور اُس نے اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا تھا، اور کسی سے شفا نہ پا سکی۔ وہ پیچھے سے آئی اور اُس کے لباس کے کنارہ کو چھوا، اور فوراً اُس کا خون بہنا بند ہو گیا۔

یہ بیماری طبیوں کو ہنسی میں اڑاتی تھی، اور جہاں کہیں اس کا علاج ممکن ہوا، وہ ہمیشہ سست رفتار رہا۔ پس اس شفا کا ماورائی ہونا ظاہر ہے، "فوراً اُس کا خون بہنا بند ہو گیا۔" یہی ہمارے مبارک دین کا جلال ہے، کہ یہ گناہ سے بیمار روحوں کو فوراً اور موقع پر شفا بخشتا ہے۔ جس لمحہ کوئی شخص یسوع پر ایمان لاتا ہے، اُس کی فطرت بدل جاتی ہے، وہ نئی مخلوق بن جاتا ہے، اُسی لمحہ اُس کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اور اُسی گھڑی وہ خدا کا وارث اور مسیح کا ہموارث ہو جاتا ہے۔ "فوراً۔"

آیت 45. اور یسوع نے کہا، "کس نے مجھے چھوا؟" جب سب نے انکار کیا، تو پطرس اور اُس کے ساتھ والوں نے کہا، "اے استاد! یہ لوگ تجھے گھیرے ہوئے ہیں اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں، اور تو کہتا ہے، کس نے مجھے چھوا؟"

یہ اُن کی جسارت تھی! یقیناً ہم بھی خداوند کے بارے میں اور یہاں تک کہ دعا میں اُس سے بعض اوقات ایسی باتیں کہتے ہیں جو ایک شاگرد کو نہ کہنی چاہئیں۔ بہت سے لوگ محض تجسس کی خاطر اُسے چھو رہے تھے، اور کچھ یقیناً اُس کی بے حرمتی کرنے کے لیے بھی اُس کے قریب آ رہے تھے، لیکن صرف ایک تھی جس نے ایمان کی انگلی سے اُسے چھوا، اور یہی سچا لمس تھا۔

آیات 46-48. اور یسوع نے کہا، "کسی نے مجھے چھوا ہے، کیونکہ میں نے محسوس کیا کہ مجھ سے قدرت نکلی ہے۔" جب اُس عورت نے دیکھا کہ وہ چھپ نہ سکی، تو وہ کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے سامنے گر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ اُس نے کس وجہ سے اُسے چھوا اور کس طرح فوراً شفا پائی۔ اُس نے اُس سے کہا، "بیٹی، خاطر جمع رکھ! تیرے ایمان نے تجھے شفا دی، سلامت جا۔"

ایمان مسیح کو تاج پہناتا ہے، اور اسی لیے مسیح اپنا تاج اُتار کر ایمان کے سر پر رکھتا ہے۔ "تیرے ایمان نے تجھے نجات دی۔" مسیح کی قدرت اُسے ایمان کے بغیر شفا نہ دے سکتی تھی، اور یقیناً اُس کا ایمان مسیح کی قدرت کے بغیر اُسے نجات نہ دے سکتا تھا۔ ہمیں غور کرنا چاہیے کہ ایمان حقیقی نجات کے لیے کتنا ضروری ہے، اور اسے کس قدر اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ پس اگر ہم میں کچھ ایمان ہے، تو ہمیں اور زیادہ کے لیے دعا کرنی چاہیے، "اے خداوند! ہمارا ایمان بڑھا، کیونکہ اگر تھوڑا ایمان شفا دے سکتا ہے، تو زیادہ ایمان کیا کچھ نہیں کر سکتا؟"

آیت 49۔ جب وہ ابھی کہہ ہی رہا تھا، تو عبادت خانہ کے سردار کے گھر سے ایک شخص آیا اور اُس سے کہا، "تیری بیٹی مر گئی ہے، استاد کو تکلیف نہ دے۔"

رضامند ہو جا، اور کہہ، "خداوند نے دیا، اور خداوند نے لے لیا۔" اور یہ توقع نہ رکھ کہ وہ برکت پھر ملے گی۔ وہی کر جو داود نے کیا، جس نے جب تک بچہ زندہ تھا، روزہ رکھا اور دعا کی، یہ کہتے ہوئے، "شاید خدا اُس پر رحم کرے"، لیکن جب وہ مر گیا، تو پھر روزہ نہ رکھا۔ "تیری بیٹی مر گئی ہے، استاد کو تکلیف نہ دے۔" اہ! مگر اس شخص کو معلوم تھا کہ وہ جو جان کو موت کے دروازہ پر روک سکتا ہے، وہ اگر چاہے تو اُسے موت کے دروازہ سے واپس بھی لا سکتا ہے۔ وہ جو شیر کے پنجہ سے چھڑا سکتا ہے، وہ ریچھ کے جبڑے سے بھی رہائی دے سکتا ہے۔ وہ ہر وقت اور ہر موسم میں اپنی اُمت کو بچانے پر قادر ہے، اور موت بھی اُس کا مغلوب دشمن ہے۔

"آیت 50۔ لیکن جب یسوع نے یہ سنا، تو اُس سے کہا، "مت ڈر، فقط ایمان لا، اور وہ شفا پائے گی۔"

فقط ایمان لا۔ "ان دو لفظوں میں کس قدر گہرائی ہے! فقط ایمان لا! اہ! اے خداوند، تجھ پر ایمان لانا دنیا کی سب سے آسان بات" ہونی چاہیے، کیونکہ تُو سچا ہے، تُو اپنے ہر وعدہ کو پورا کرتا ہے، اور پھر بھی بعض اوقات جب ہم تاریکی میں ہوتے ہیں اور حالات ہمارے خلاف ہوتے ہیں، تو ایمان لانا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ مگر کیا یہ ہماری ہی سخت دلی نہیں؟ "فقط ایمان لا!" اے ایماندار، آج تیری کیا مصیبت ہے؟ تیری آزمائش کیا ہے؟ فقط ایمان لا، اور اپنی فروتن ایمانی کے ساتھ اپنا بوجھ اپنے خداوند پر "ڈال دے۔" فقط ایمان لا، اور وہ شفا پائے گی۔

آیات 51-52۔ اور جب وہ اُس کے گھر آیا، تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی کے باپ اور ماں کے سوا کسی کو اندر جانے نہ دیا۔ اور سب روتے اور ماتم کرتے تھے، لیکن اُس نے کہا، "مت روؤ، وہ مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔"

وہ اتنے یقین سے اُسے مردہ سمجھ رہے تھے کہ انہوں نے اُس کے جنازہ کے لیے باقاعدہ بین کرنے والوں کو بھی بُلا لیا تھا۔ جیسے کہ مرقس ہمیں بتاتا ہے۔ اور بین کرنے والے بانسری بجانے والے اور وہ عورتیں جو مشرقی ملکوں کی مخصوص نوہ سرائی کرتی تھیں، سب وہاں موجود تھیں اور تدفین کے لیے تیار تھیں۔

آیات 53-54۔ اور انہوں نے اُس کا مذاق اڑایا، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ مر چکی ہے۔ تب اُس نے سب کو باہر نکالا، اور اُس "اِکا ہاتھ پکڑ کر پکارا،" اے لڑکی، اُٹھ

لیکن مسیح نے اُن سب کو باہر نکال دیا۔ وہ اُس پر ہنسنے اور اُسے ٹھٹھوں میں اڑایا، اس لیے اُس نے اُن کے سامنے معجزہ نہیں کیا۔ یہ مناسب نہیں کہ موتیوں کو سوروں کے آگے ڈالا جائے۔

آیت 55۔ اور اُس کی روح واپس آئی، اور وہ فوراً اُٹھ بیٹھی، اور اُس نے فرمایا کہ اُسے کھانے کو دیا جائے۔

یہاں لفظ "فوراً" پر غور کرو۔ ابھی ابھی ہم نے "فوراً" کا ذکر سنا تھا، اور اب پھر "فوراً" آیا ہے۔ یہ انجیل، خاص کر مرقس اور لوقا کی انجیل کی نمایاں خصوصیت ہے کہ یہ دونوں مبشر "یوتھیوس" یعنی "فوراً" یا "سیدھے" کا استعمال کرتے ہیں۔ مسیح کے معجزے کرنے میں دیر نہیں ہوتی، وہ فوراً ہوتے ہیں۔

اگر یہاں کوئی مضطرب جان بیٹھی ہے، تو اُسے نجات پانے میں مہینے اور سال نہیں لگنے چاہئیں، بلکہ آج ہی، بلکہ اسی لمحہ وہ یہ خوشی پا سکتا ہے کہ اُس کے گناہ معاف ہو گئے ہیں، اور وہ خدا کا فرزند ہو چکا ہے۔ "وہ فوراً اُٹھ بیٹھی، اور اُس نے فرمایا کہ اُسے کھانے کو دیا جائے۔" کوئی غیر ضروری معجزہ نہیں کیا گیا۔ زندگی دینے کے لیے معجزہ درکار تھا، لیکن خوراک سے زندگی قائم رکھی جا سکتی تھی، اس لیے مزید کوئی معجزہ نہ کیا گیا۔

آیت 56۔ اور اُس کے ماں باپ حیران ہوئے، لیکن اُس نے انہیں تاکید کی کہ وہ کسی کو نہ بتائیں جو کچھ ہوا ہے۔

لیکن ہم دوسرے مبشر کی معرفت جانتے ہیں کہ اس کی شہرت ہر جگہ پھیل گئی، اور درحقیقت، کسی جان کا زندہ ہونا کوئی ایسی چیز نہیں جو چھپائی جا سکے، بلکہ جب کوئی مردہ رُوح زندہ ہوتی ہے، تو ساری دنیا کو اس کا علم ہو جانا چاہیے۔